وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ

اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے دُھنکی اُون (القرآن)

قیامت

قیامت

قیامت

قیامت

قیامت

قیامت

قیامت

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ
۲/۶، ۵۔ ای، ناظم آباد۔ کراچی، (سندھ)
اسلامی جمہوریۂ پاکستان، ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۶ء

Marfat.com

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ

اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے دھنکی اون (القرآن)

قیامت

کے آثار

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم۔ اے ؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ

۲/۶، ۵۔ ای، ناظم آباد، کراچی، (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان

Marfat.com

حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب ________ قیامت

مصنف ________ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

کاتب ________ شاہ محمد چشتی

طابع ________ حاجی معراج الدین

ناشر ________ ادارۂ مسعودیہ ، کراچی

مطبع ________ شاہکار پریس ، کراچی

طباعت ________ ۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۸ء

تعداد ________ گیارہ سو

قیمت ________ ۲۵ روپے

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ ، ۲/۶ ، ۵۔ای ، ناظم آباد ، کراچی

۲۔ مختار پبلی کیشنز ، ۲۵۔ جاپان مینشن ، ریگل ، صدر ، کراچی

۳۔ مکتبۂ غوثیہ ، سبزی منڈی ، کراچی

۴۔ مکتبۂ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی

۵۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور

۶۔ شبیر برادرز ، دربار مارکیٹ ، گنج بخش ، لاہور

۷۔ مکتبہ ضیائیہ ، بوہڑ بازار ، راولپنڈی

Marfat.com

انتساب

- قدرت کی شان
- ملّت کی آن
- آرزوؤں کی جان

اُس آرزو کے نام

- جو قیامت میں مایوس دلوں کی آس بن کر اُبھرے گی
- سب مایوس کردیں گے، وہ مایوس نہ کرے گی
- سب خاموش رہیں گے، وہ خاموش نہ ہو گی
- جس سے حشر کی فضائیں گونجیں گی
- جس سے رحمت کی گھٹا برسے گی
- جو داورِ محشر کے حضور سنی جائے گی
- جو ہاتھوں ہاتھ لی جائے گی اور نوازی جائے گی

Marfat.com

بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلام شیخ سعدی

کتبہٗ گوہر قلم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دنیا میں ہر ابتدا کی انتہا ہے ـــــ اور ہر انتہا کی ابتدا ہے ـــــ ہر آغاز کا انجام ہے ـــــ اور انجام کا آغاز ـــــ اے انسانو! اَے آسمانِ دنیا کے ستارو! ـــــ اَے بہارِ تخلیق کے دِل کش بیل بوٹو! ـــــ اے محبت وعشق کے راز دارو ـــــ اے جذبات کی اُمڈتی موجو! ـــــ اے خیالات کے برستے بادلو! ـــــ اے احساسات کی تڑپتی لہرو! ـــــ اے افکار کے اُبلتے چشمو! ـــــ اے جہانِ نو کے معمارو! ـــــ اے کائناتِ ارضی کے غوطہ خورو! ـــــ اَے کائناتِ سماوی کے شاہینو! ـــــ اے شہروں اور بازاروں کی رونقو! ـــــ اے شہروں اور ملکوں کی بہارو! ذرا آنکھیں کھولو! ـــــ دیکھو دیکھو دنیا کا رنگ بدلنے والا ہے ـــــ وہ ہونے والا ہے جو آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا ـــــ جو عقل نے کبھی نہ سوچا ـــــ جو دِل نے کبھی محسوس نہ کیا ـــــ دنیا کا نقشہ بدل جائے گا ـــــ برّاعظم مِٹ جائیں گے ـــــ دنیا کے سارے ممالک خواب وخیال بن جائیں گے ـــــ شہروں کا نام ونشان نہ رہے گا ـــــ گلی کوچے دَربدر ہو جائیں گے ـــــ بستیاں اُجڑ جائیں گی ـــــ محلات ویران ہو جائیں گے ـــــ شجر وحجر، وحوش وطیور غت ربود ہو جائیں گے ـــــ ایک آسمان ہوگا، ایک زمین، ایک مخلوق ـــــ وطنیت و صوبائیت کا تصور وہم وخیال بن جائے گا ـــــ سب زبانیں ایک زبان میں گم ہو کر لسانیت کے

Marfat.com

عفریت کو پامال کردیں گی ـــــــ سب خیال، ایک خیال میں سمٹ جائیں گے ـــــــ حاکم و محکوم ایک ہو جائیں گے ـــــــ آواز آئے گی ـــــــ "آج کس کی بادشاہت ہے؟" ـــــــ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا ـــــــ پوچھنے والا خود ہی کہے گا "آج اُس غالب اللہ کی بادشاہت ہے" ـــــــ بساطِ زمین پر سب بادشاہوں نے کھیل کھیلا مگر آج سب کھیل چوپٹ ہو گئے ـــــــ ساری بساطیں الٹ گئیں ـــــــ ایک ہنگامۂ دار و گیر ہے جہاں نہ بادشاہ، بادشاہ معلوم ہوتا ہے ـــــــ نہ رعایا، رعایا نظر آتی ہے ـــــــ سب کو اپنی اپنی پڑی ہے ـــــــ کیسی بادشاہت، کِس کی بادشاہت؟ ـــــــ کیسی حکمرانی، کِس کی حکمرانی؟ ـــــــ آج وہ رعب و دبدبہ کیا ہوا؟ آج وہ ہمہمہ اور طنطنہ کہاں گیا؟ ـــــــ حیف شرمساری سی شرمساری ہے! ـــــــ گھٹنے ٹکے ہوئے ہیں ـــــــ سر جھکے ہوئے ہیں ـــــــ اشک رواں ہیں ـــــــ دَم گھٹ رہا ہے ـــــــ سینہ پھٹ رہا ہے ـــــــ کہاں جائیں، کس کو بلائیں؟ رفیق و دمساز کہاں گئے؟ ـــــــ دوست و ہواخواہ کیا ہوئے؟ ـــــــ اللہ اللہ! اتنے اژدھام میں ـــــــ اتنی بھیڑ بھاڑ میں بھی تنہائی کا احساس کھاتے جاتا ہے ـــــــ کوئی کسی کا نہیں، سب کو اپنی اپنی پڑی ہے ـــــــ مگر ہاں ایک ایسا ہے جس کو دنیا میں بھی اپنی فکر نہ تھی، دوسروں کی فِکر تھی ـــــــ آخرت میں بھی اپنی فکر نہیں، دوسروں کی فکر ہے ـــــــ اللہ رے اُس کی دردمندی و غمخواری! ـــــــ اللہ رے اُس کے ہوش و حواس! ـــــــ سب کی نگاہیں اُس کی طرف ـــــــ اُس کی نگاہ اللہ کی طرف ـــــــ مقدمہ پیش ہے ـــــــ مجرم کھڑے ہیں ـــــــ ایک ایک کر کے بخشے جا رہے ہیں ـــــــ کوئی بھی نہ چھوڑا ـــــــ آخری جانے والا بھی نظروں میں ہے ـــــــ کوئی محروم نہیں ـــــــ اللہ اکبر! امت کی حفاظت و پاسداری! ـــــــ اے حریم عشق کے مسند نشین! تجھ پر کروڑوں درود ـــــــ تجھ پر لاکھوں سلام!

Marfat.com

کائنات کی وسعتوں میں ہم کیا ہیں؟ ——— کچھ بھی تو نہیں ——— باتیں ایسی کرتے ہیں، دعوے ایسے کرتے ہیں جیسے سب کچھ ہم ہی ہیں ——— ایک ذرا سے طوفان سے، ایک ذرا سے زلزلے سے، ایک ذرا سے سیلاب سے ہماری بنیادیں ہلنے لگتی ہیں ——— گھبرا جاتے ہیں ——— خود کو بے دست و پا محسوس کرتے ہیں ——— افسوس کیسے کمزور اور بودے ہیں ہم! ——— طوفانوں، زلزلوں، سیلابوں کو چھوڑیئے ——— ہر رات ہم پر ایک قیامت گزرتی ہے ——— ہم سو جاتے ہیں ——— مطلق العنان بادشاہ، فرعونِ وقت بھی اپنے بستر پر اس طرح پڑا ہوتا ہے کہ شیر خوار بچّہ بھی کیا ہوگا! ——— جب صبح ہو جاتی ہے، یہ قیامت گزر جاتی ہے پھر وہی بلند بانگ دعوے! ——— پھر وہی لَن ترانیاں ——— یہ تماشا روز ہوتا ہے ——— یہ قیامت روز گزرتی ہے مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں ——— نہ معلوم کب کھلیں گی! ——— کسی کو دیکھیں نہ دیکھیں، اپنے وجود ہی کو دیکھ لیں تو آنکھیں کھل جائیں ——— ہمارے خالق و مالک نے ہمارے وجود کی تاریخ کو چند آیتوں میں سمو کر رکھ دیا ———

- پانی کی بوند سے اسے پیدا کیا
- پھر اسے طرح طرح کے اندازے میں رکھّا
- پھر اس کے لئے راستہ آسان کیا
- پھر اسے مَوت دی
- پھر قبر میں رکھوایا
- پھر جب چاہا اسے باہر نکالا

(عبس - ۳۸)

Marfat.com

بیشک جو کچھ کہا سچ کہا ـــــــ ہم کو بنایا، زندگی دی ـــــــ دولتِ بے بہا دی ـــــــ یہ بھی بتا دیا کہ زندگی کھیل تماشا نہیں ـــــــ ماہ و سال کا حساب دینا ہوگا ـــــــ شب و روز کا حساب دینا ہوگا ـــــــ ایک ایک گھڑی، ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہوگا ـــــــ اب جس طرح چاہے زندگی بسر کرو ـــــــ ہم نے صراطِ مستقیم دکھا دی، اس پر چلو یا من مانی کرو ـــــــ قیامت تک کے لئے تم کو چھوٹ ہے ـــــــ پھر جب پکڑیں گے تو تم کو کوئی نہ چھڑا سکے گا ـــــــ الّا ماشاء اللہ!

ہم دیکھتے ہیں کہ سورج مشرق سے نکلتا ہے، مغرب میں غروب ہوتا ہے ـــــــ ہم دیکھتے ہیں گرمی اور سردی اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں ـــــــ ہم دیکھتے ہیں کہ بہار و خزاں اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں ـــــــ ہم دیکھتے ہیں کہ پھل پھول اپنے اپنے وقت پر نکلتے ہیں ـــــــ سب کاموں کا اپنا اپنا وقت ہے ـــــــ ایک پروگرام ہے ـــــــ ایک میزان ہے ـــــــ ذرہ ذرہ میں عدل کی جلوہ گری ہے ـــــــ مگر پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ایک ملک دوسرے ملک پر زیادتی کرتا ہے اور چین سے زندگی بسر کرتا ہے ـــــــ ایک قوم دوسری قوم پر ظلم کرتی ہے اور خوشی خوشی زندگی گزارتی ہے ـــــــ ایک خاندان دوسرے خاندان پر ظلم کرتا ہے اور ظالم عیش و آرام کی زندگی بسر کرتا ہے ـــــــ ایک فرد دوسرے فرد پر ظلم کرتا ہے اور ظالم دندناتا پھرتا ہے ـــــــ کوئی اس سے باز پرس کرنیوالا نہیں ـــــــ اگر کائنات میں عدل ہے تو پھر یہ کیا ہے؟ ـــــــ بات یہ ہے کہ زندگی اتنی مختصر و محدود نہیں جتنی ہم سمجھتے ہیں ـــــــ زندگی کا دائرہ بڑا وسیع ہے ـــــــ زندگی کی منزلیں ہیں ـــــــ عدم سے وجود ـــــــ وجود سے برزخ ـــــــ برزخ سے جنت و دوزخ ـــــــ اگر زندگی کو اسی دنیا میں محدود سمجھیں تو پھر اس سوال کا کوئی جواب نہیں ـــــــ

Marfat.com

جب بات اُدھوری ہوتی ہے تو سمجھ میں نہیں آتی لیکن جب بات پوری ہوجاتی ہے تو سمجھ میں آجاتی ہے —— ہم اُدھوری بات کو سمجھنا چاہتے ہیں اور سمجھ نہیں پاتے —— زندگی جب پوری ہوگی، انجام سامنے ہوگا تو بہت سی باتیں سمجھ میں آجائیں گی —— سب معمّے حل ہوجائینگے —— سب گتھیاں سُلجھ جائیں گی —— ہاں قیامِ قیامت اِس سوال کا جواب ہے جب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کردیا جائے گا ——

کوئی دشمن اپنے دشمن کو نہیں بتاتا کہ اُس کے سر پر کیا مصیبت آنے والی ہے ہاں دوست ہی دوست کو بتاتا ہے کہ اُس کے سر پر کیا مصیبتیں آنے والی ہیں —— اللہ اللہ وہ کتنا رحیم و کریم ہے! —— اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان ہے —— اس سے بڑی مہربانی اور کیا ہوگی کہ آنے والے انقلابِ عظیم کی صدیوں پہلے خبر دے دی گئی اور اس راز کو الم نشرح کردیا جو کسی طرح کُھل نہ سکتا تھا —— مگر نہیں نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے —— وہ کریم اور مہربان ہے —— آنے والے انقلاب کی ایک بات بتادی —— اور جو کچھ نہ بتایا گیا وہ اس کے حبیبِ کریم رؤف رحیم نے بتادیا —— ہاں ایک ایک کرکے بتادیا ——

نظامِ کائنات کا بھید کھول دیا گیا اور یہ بتا دیا گیا کہ جس نے تم کو بنایا ہے اُسی کی طرف تم کو لوٹنا ہے —— پھر ایک وقتِ مقرر پر اٹھنا ہے اور اپنے کئے کا بدلہ پانا ہے —— بات بہت عجیب تھی جس نے سُنی حیران رہ گیا —— کیا واقعی ایسا ہوگا؟ —— کیا جب ہم مرجائیں گے، ریزہ ریزہ ہوجائیں گے، غبارِ راہ بن کر اڑ جائیں گے —— کیا پھر زندہ کئے جائینگے؟ بہت سوں نے تعجب کیا، بہت سوں نے شک کیا، بہت سوں نے انکار ہی کردیا —— یہ باتیں ہماری عقل میں نہیں آتیں —— مگر ہماری عقل میں کیا آتا ہے؟ —— عقل تو لکیر کی فقیر ہے —— جو ہوتا رہتا ہے وہ عقل میں آجاتا ہے، جو نہیں ہوتا، نہیں آتا —— سبحان اللہ!

Marfat.com

اس میں عقل کی کونسی خوبی ہے؟ —— اتنی بات تو جانور بھی جانتے ہیں —— پھر انسان نے کیا کمال دکھایا؟ —— بے شک انسان تو وہی تھے جنہوں نے بات کو مانا اور یقین کیا —— عقل وخرد کو رسوا نہ کیا —— انہوں نے یوں سمجھا کہ ایک انسانِ کامل جو جھوٹ بولتا ہی نہیں وہ اتنا بڑا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے؟ —— پھر ہر انسان اپنے فائدے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس میں اُس کا کونسا فائدہ پنہاں ہے؟ —— وہ تو ایسی بات کہتا ہے اور ایسے حادثے کی خبر دیتا ہے جو ہمیں ہشیار کر کے باخبر زندگی گزارنے کا سلیقہ بتادے —— ہم نے زندگی کو کھیل تماشا سمجھا —— اُس نے بتایا کہ زندگی عظیم ہے، بہت عظیم —— کھیل تماشا نہیں، اِس کو دیکھ بھال کر بسر کرو۔

کائنات کا ایک نظام ہے، نہایت پیچیدہ اور عظیم نظام —— ریاضیاتی نظام —— سارا نظام ایک میزان پر قائم ہے —— ذرہ برابر نہ اِدھر نہ اُدھر —— ہاں انسان کے بس کی بات نہیں کہ وہ اِس نظام کو سمجھ سکے —— اس کی کوششوں کی جھلک دیکھنی ہے تو یہ خبر پڑھیں —— امریکہ کا خلائی جہاز وائزر ۲ ساٹھ ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر کے ۱۲ سال کی طویل مدت میں ستارہ نیپچون تک پہنچا —— یعنی اربوں کلومیٹر طے کر کے صرف ایک ستارہ تک رسائی حاصل کر سکا —— ہزاروں ستارے اس سے بھی دور بہت دور ہیں —— انسان کائنات کی ان وسعتوں کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے —— کھو سا جاتا ہے —— پھر کمر ہمت باندھتا ہے —— پھر آگے بڑھتا ہے —— شک سے یقین کی طرف بڑھتا جاتا ہے —— پہلے ناظمِ کائنات کو نہیں مانتا تھا، اب ماننے لگا ہے —— کہ اتنا عظیم نظام بغیر ناظم کے ممکن نہیں —— پھر سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ وہ الٰہی اور کائناتی حقائق جن کا علم انسان کو صدیوں پہلے ہو گیا تھا اور جن کو وہ داستانِ پارینہ سمجھتا تھا، وہ انسان کی عقل نے اب معلوم کئے ہیں —— وہ انسان جو کتاب اللہ سے الرجک معلوم ہوتا تھا اور اس کے حقائق کو قصے کہانیاں سمجھتا تھا، وہ انسان

Marfat.com

اب نادم و شرمسار نظر آرہا ہے ـــــــ جو قیامت کو ماننے ہی کے لئے تیار نہ تھا، اب وہ ماناجارہا ہے ـــــــ وہ قرآنی صداقتوں کو دیکھ دیکھ کر اپنے دل سے پوچھتا ہے ـــــــ کیا قیامت واقعی ایک حقیقت ہے؟ ـــــــ کیا واقعی ہم کو ایک نہ ایک دن اپنے کیے کا حساب کتاب دینا ہے؟ ـــــــ

وہ انسانِ کامل جس نے حیاتِ ظاہری کے ۶۳ سال اس دنیا میں گزارے جو تقریباً ۵۷۰ء سے ۶۳۲ء تک ہمارے درمیان رہا ـــــــ جب اُس نے قیامت کی خبر دی تو سب حیران رہ گئے ـــــــ اُس نے خبر ہی نہیں دی، یہ بھی بتادیا کہ قیامت آتے آتے دنیا کے احوال اِس اِس طرح بدلتے رہیں گے ـــــــ ایسے ایسے انقلابات و حادثات رونما ہوتے رہیں گے ـــــــ ہاں وہ عقل کہاں ہے جو یقین نہ کرتی تھی ـــــــ ضد اور بحث میں الجھی رہتی تھی ـــــــ کتابِ زندگی کھولو ـــــــ صفحۂ کائنات کو پڑھو ـــــــ ہر بات حرف بحرف سچ نظر آئے گی ـــــــ عقل حیرت میں گم ہے کہ بتانے والا کہاں سے خبریں لارہا ہے؟ ـــــــ صدیوں بعد کی خبریں ـــــــ دِلوں کی خبریں دماغوں کی خبریں ـــــــ جذبات و احساسات کی خبریں ـــــــ جسموں کی خبریں ـــــــ جانوں کی خبریں ـــــــ گھروں کی خبریں ـــــــ شہروں کی خبریں ملکوں کی خبریں ـــــــ حکومتوں اور سلطنتوں کی خبریں ـــــــ جنّ و انس کی خبریں ـــــــ وحوش و طیور کی خبریں ـــــــ بلندیوں کی خبریں ـــــــ پستیوں کی خبریں ـــــــ پُرنور فضاؤں کی خبریں ـــــــ پُرہول اندھیروں کی خبریں ـــــــ خبریں ہی خبریں ـــــــ جیسے صفحۂ کائنات کھلا ہو ـــــــ جیسے کتابِ زندگی روشن ہو ـــــــ ایک ایک حرف، معنی کی منہ بولتی تصویر ـــــــ سب دیکھتے ہیں مگر آنکھیں نہیں، نہیں تو کیا کریں ـــــــ دیکھیں تو کس طرح دیکھیں ـــــــ دانایانِ مشرق و مغرب

Marfat.com

حیران و پریشان ہیں ——— اقرار کرتے بن نہیں پڑتی کہ سنانے والے نے جو سنایا تھا، دیکھنے والی آنکھیں دن کی روشنی میں اس کو دیکھ رہی ہیں ؏

ہائے کیا ہو گیا زمانے کو

اللہ اللہ کیسا احسان فرمایا! ——— ہم بے خبروں کو خبردار کیا ——— صرف مسلمانوں ہی پر احسان نہیں فرمایا، پوری انسانیت پر احسان فرمایا کہ جو کچھ بتایا گیا سب کو معلوم ہوا ——— کوئی محروم نہ رہا، نہ کسی کو محروم رکھا گیا ——— وہ محروم کرنے کے لئے نہیں، وہ تو نوازنے کے لئے آئے تھے ——— خود فرمایا: "اللہ دیتا ہے اور بے شک میں بانٹتا ہوں" ——— غیب کی خبریں بھی وہی دینے والا دیتا ہے مگر بتاتے آپ ہیں ——— ربِّ کریم کا بھی احسان ہے اور حبیبِ کریم کا بھی احسان ——— مگر ہم تو احسان فراموش ہیں ——— چاندنی میں چاند سے انکار کرتے ہیں ——— دھوپ میں آفتاب سے انکار کرتے ہیں ——— بارش میں پانی سے انکار کرتے ہیں ——— سایہ میں بیٹھ کر درخت سے انکار کرتے ہیں ——— آہ! ہم کتنے احسان فراموش ہیں! ——— ہماری عقل کون لے گیا؟ ——— ہمارے جذبات و احساسات کیا ہوئے؟ ——— قیامت قریب آرہی ہے ——— ایک ایک نشانی ظاہر ہو رہی ہے ——— وہ بتانے والا بڑی دردمندی اور دل سوزی سے بتا رہا ہے ——— سنو سنو! وہ کیا کہہ رہا ہے:-

دیکھو دیکھو! صحابیٔ رسول حضرتِ حذیفہ رضی اللہ عنہ کیا فرما رہے ہیں:-

"ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور قیامت تک ہونے والے واقعات بیان فرمادئے .... ان میں سے جب کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو میں اس کو ایسے پہچانتا ہوں جیسے کوئی شخص کچھ عرصہ غائب رہنے کے بعد سامنے آئے تو اسے پہچانتے ہیں[1] ———

---

[1] احمد بن محمد بن الصدیق الغماری الحسنی: مطابقۃ الاختراعات العصریۃ لما اخبر بہ سید البریہ (ترجمہ اردو) مفتی احمد میاں برکاتی: اسلام اور عصری ایجادات، لاہور ۱۹۸۰ء، ص ۱۲ ؛ مشکوٰۃ شریف، ص ۴۶۱

Marfat.com

اللہ اللہ! قیامت تک ہونے والے اہم واقعات بیان فرما دئے اور اس یقین کے ساتھ ———

قیامت قائم ہونے سے قبل تم اُن امورِ عظیمہ کو دیکھ لوگے جنہیں تم نے نہ کبھی دیکھا ہے اور نہ تم نے اُن کے بارے میں سوچا[٢]

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو برس پہلے جو کچھ بتایا آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور کانوں سے سن رہے ہیں ——— آپ نے فرمایا: ———

جب قاتل کو یہ علم نہ ہوگا کہ میں نے کیوں قتل کیا اور مقتول کو یہ علم نہ ہوگا کہ مجھے کیوں قتل کیا گیا[٣]

جب کام نا اہلوں کے سپرد کر دئے جائیں گے[٤]

- جب لوگ ———
  - بیت المال کو اپنی ملکیت سمجھنے لگیں
  - امانت کو مالِ غنیمت سمجھیں
  - زکوٰۃ کو ٹیکس اور تاوان سمجھیں
  - دین کا علم دنیا کمانے کے لئے حاصل کیا جائے
- جب ——— مرد، بیویوں کا فرمانبردار ہو، ماں کا نافرمان
  - دوست کو اپنا سمجھے اور باپ کو غیر
  - مساجد میں شور ہونے لگے
  - فاسق و فاجر لوگ قوم کے سردار بنیں

---

[٢] احمد میاں برکاتی ؛ اسلام اور عصری ایجادات ، ص ۱۸ بحوالہ ابوالغنائم کوفی ، کتاب الفتن

[٣] سلمان احمد عباسی ؛ علاماتِ قیامت ، کراچی ، ص ۳ بحوالہ مسلم شریف ج ۲ ص ۳۹۴ و مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۲

[٤] ایضاً ص ۴ بحوالہ بخاری شریف ج ۱ ص ۱۲ و مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۹

Marfat.com

- لیڈر سب سے کمینہ ہو
- آدمی کے شر کے خوف سے اس کی عزت کی جائے
- ناچنے گانے والی عورتوں اور باجوں کا رواج ہو جائے
- زمانے کے لوگ امت کے پہلے بزرگوں پر لعنت بھیجنے لگیں ۵

- جب ——
  - تمہارے حاکم بدترین ہو جائیں
  - اور مالدار کنجوس ہو جائیں
  - امورِ سلطنت عورتوں کی مرضی سے طے پائیں ۶

- کافر قومیں تمہیں ہڑپ کرنے کے لئے ایک دوسرے کو اِس طرح بلائیں گی جیسے دسترخوان پر بلاتے ہیں ۷

  - اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا
  - اور قرآنِ کریم کی رسم رہ جائے گی
  - اُن کی مسجدیں آباد ہونگی مگر ہدایت سے خالی ہونگی
  - اُن کے علماء آسمان کے نیچے بسنے والی تمام مخلوق سے بدتر ہونگے
  - انہی میں فتنے بیدار ہونگے اور انہی میں لوٹ جائیں گے ۸

- —— قیامت کی علامتوں میں سے یہ بھی ہیں ——

---

۵ ایضاً، ص۴ بحوالہ ترمذی شریف، ص۴۴ ج۲ و مشکوٰۃ شریف، ص۴۷۰

۶ ایضاً، ص۶ بحوالہ ترمذی شریف، ص۵۱ ج۲ و مشکوٰۃ شریف، ص۴۵۹

۷ ایضاً، ص۶ بحوالہ ابوداؤد شریف ج۲ ص۲۳۴

۸ ایضاً، ص۶ و۷ بحوالہ مشکوٰۃ شریف، ص۳۸

Marfat.com

- ایمان والا اپنے خاندان میں بھیڑ بکری سے زیادہ کمزور اور ذلیل ہو کر رہ جائے گا
- محرابیں سجائی جائیں گی اور دل ویران ہوں گے
- پولیس والے زیادہ ہو جائیں گے
- عیب چیں، غیبت کرنے والے اور طعنہ دینے والے بکثرت ہونگے [۹]
- ایسا دور بھی آ کر رہے گا جب آدمی کو صرف پیٹ کی فکر ہو گی اور وہ خواہش ہی کو دین سمجھے گا [۱۰]
- قرب قیامت کی ۷۲ نشانیوں میں سے یہ بھی ہیں :-
  - لوگ نماز چھوڑ دیں
  - امانت ضائع کریں
  - سُود کھائیں
  - جھوٹ کو حلال کر لیں
  - قتل کو معمولی چیز سمجھیں
  - اونچی اونچی عمارتیں بنائیں
  - دین بیچ کر دنیا کمائیں
  - رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کریں
  - انصاف کمزور ہو جائے
  - جھوٹ، سچ بن جائے

---

۹ ماہنامہ بیّنات (کراچی) ج ۱۰۲ ، شمارہ نمبر ۶ ، ص ۳۹ - ۴۰ بحوالہ کنز العمال ، ج ۷ ، ص ۱۷۷

۱۰ ماہنامہ بیّنات (کراچی) ، جلد نمبر ۱۰۲ ، شمارہ نمبر ۱ ، ص ۱۰ بحوالہ کتاب الرقاق لابن مبارک ، ص ۳۱۷

Marfat.com

- ظلم، طلاق اور اچانک موت عام ہو جائے
- تہمت تراشی عام ہو جائے
- کمینے بکثرت ہو جائیں
- شریفوں کا ناک میں دم ہو جائے
- حاکم جھوٹ بولیں
- چودھری اور بڑے لوگ ظالم ہو جائیں
- امن کم ہو جائے
- قرآنِ مجید کو مزین کیا جائے
- مسجدوں میں نقش و نگار بنائے جائیں
- اونچے اونچے مینار بنائے جائیں
- زندگی کی دوڑ اور کاروبارِ تجارت میں مرد کے ساتھ عورتیں شریک ہوں
- ظلم پر فخر کیا جائے
- انصاف فروخت ہونے لگے
- قرآن کو گا گا کر پڑھا جائے [۱]

- —— ایسا زمانہ آئے گا کہ پیٹ بھرا انسان اپنی آرام گاہ پر بیٹھا ہوا کہے گا کہ بس تمہیں قرآن کافی ہے [۲] (حدیث و فقہ کی ضرورت نہیں)
- —— عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ قرآن کو تیر کی طرح درست کریں گے اور ان کا

---

[۱] ماہنامہ بیّنات (کراچی) جلد نمبر ۱۱، شمارہ نمبر ۱، ص ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۳۷ بحوالہ درِ منثور ج ۶ ص ۵۲

[۲] محمد عاشق الٰہی بلند شہری، رسول اللہ کی پیش گوئیاں، کراچی، ص ۱۹ بحوالہ ابوداؤد ج ۲ ص ۲۷۶

Marfat.com

مقصد قرآن پڑھنے سے دنیا حاصل کرنا ہوگا [١٣]

○ ـــــ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب ـــــ

○ صبح کو ایک جوڑا پہن کر نکلو گے اور شام کو دوسرا جوڑا پہن کر

○ اور ایک پیالہ سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا پیالہ اٹھایا جائیگا

○ اور تم اپنے گھروں پر زیب و زینت کے لئے اِس طرح کپڑے کے پردے ڈالو گے جیسے کعبے کو کپڑوں سے پوشیدہ کر دیا جاتا ہے [١٤]

○ ـــــ تم دیکھو گے ننگے پیر اور ننگے بدن والے تنگ دست اور بکریاں چرانے والے مکانات کی بلندی پر فخر کریں گے [١٥]

○ ـــــ مسجد والے (نمازی) ایک دوسرے کو دھکیلیں گے، کوئی امام نہ پائیں گے کہ انہیں نماز پڑھائے [١٦]

○ ـــــ آخر زمانے میں ایسے لوگ آئیں گے جو ظاہر میں بھائی ہوں گے اور باطن میں دشمن ہونگے [١٧]

○ ـــــ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈرنے لگیں گے [١٨]

○ ـــــ قیامت سے پہلے وہ وقت آئے گا کہ نہر فرات کے اندر سے

---

[١٣] ایضاً ، ص ٢٢ بحوالہ بیہقی

[١٤] ایضاً ، ص ٢٥ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ٧٠ ج ٢

[١٥] ایضاً ، ص ٤٧ بحوالہ مسلم شریف ج ١ ص ٢٩ ، بخاری ج ١ ص ١٢

[١٦] ایضاً ، ص ٥٨ بحوالہ طبرانی کبیر ج ٢٤ حدیث نمبر ٧٨٣

[١٧] ایضاً ، ص ٦٣ بحوالہ مسند احمد

[١٨] ایضاً ، ص ٦٥ بحوالہ مستدرک ج ٤ ص ٤٦٥

Marfat.com

سونے کا ایک پہاڑ ظاہر ہو گا اور اس پر قبضہ جمانے کے لئے لوگ جنگ کریں گے [۱۹]

○ ——— زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائے گا اور زمین سکڑ جائیگی [۲۰]

جھوٹ کی کثرت ہو گی اور بازار اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں گے [۲۱]

○ ——— کوئی شخص بیع کرے گا تو کہے گا "ٹھہرو پہلے فلاں جگہ کے تاجر سے مشورہ کرلوں" [۲۲]

○ ——— آدمی کے کوڑے کا پھندا اور اس کے جوتے کا تسمہ اُس سے کلام کرے گا اور گھر میں اُس آدمی کے جانے کے بعد جو کچھ ہوا اُس کی خبر دے گا [۲۳]

○ ——— مختلف کانیں نکلیں گی جن میں ایک کان حجاز کے قریب ہے وہاں سب سے برے لوگ آیا کرینگے [۲۴]

○ ——— عنقریب ایسی کانیں ہوں گی جن کا انتظام بدترین لوگ سنبھالیں گے [۲۵]

---

[۱۹] ایضاً ، ص ۷۳ بحوالہ مسلم شریف ، ج۲ ، ص ۳۹۱

[۲۰] احمد میاں برکاتی ، اسلام اور عصری ایجادات ، ص ۲۷ بحوالہ طبرانی کبیر

[۲۱] ایضاً ، ص ۲۹ بحوالہ مسند احمد

[۲۲] ایضاً ، ص ۴۱ بحوالہ نسائی شریف ، ج۲ ، ص ۱۸۷

[۲۳] ایضاً ، ص ۴۴ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۳۱۸ ، المستدرک ، ج۴ ، ص ۴۶۷

[۲۴] ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ المستدرک ، ج۴ ، ص ۴۵۸

[۲۵] ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ مسند امام احمد ، جزء ۵ ، ص ۴۳۰

Marfat.com

○ ——— سلام جان پہچان والوں سے رہ جائے گا، مساجد کو راستہ بنا لیا جائیگا [۲۶]

○ ——— پہلی رات کے چاند کو صاف دیکھا جائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ دو راتوں کا ہے [۲۷]

○ ——— لوگ عمارتوں میں پھیل جائیں گے [۲۸]

○ ——— دین بگڑ جائے گا اور خون بہے گا اور سجاوٹ ظاہر ہوگی در عمارتوں کو معزز بنایا جائے گا [۲۹]

○ ——— فالج اور ہارٹ فیل عام ہو جائے گا [۳۰]

○ ——— بیوقوفوں کی حکومت اور پولیس کی کثرت ہوگی [۳۱]

○ ——— عورتیں، پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی [۳۲]

○ ——— یہ رواج بنالو گے، چھوٹے کی خوب دیکھ بھال کرو گے اور بڑے کو بڈھا کھوس بنا دو گے، اگر کوئی اس کے خلاف کرے گا تو کہا جائے گا تو نے رواج کے خلاف کیا [۳۳]

---

[۲۶] ایضاً ، ص ۶۴ بحوالہ طبرانی کبیر

[۲۷] ایضاً ، ص ۶۶ بحوالہ طبرانی صغیر

[۲۸] ایضاً ، ص ۷۱ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۵۵

[۲۹] ایضاً ، ص ۷۳ ، بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۵۱۳

[۳۰] ایضاً ، ص ۷۴ ، بحوالہ مجالسہ

[۳۱] ایضاً ، ص ۷۶ بحوالہ طبرانی کبیر

[۳۲] ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۸۳ ، مسند امام احمد ، ج ۲ ، ص ۳۵۳

[۳۳] ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۵۱۴

Marfat.com

- بازاروں میں اِس طرح چلیں گے کہ اُن کی رانیں ظاہر ہونگی ۳۴ے
- میری امّت طرح طرح کے خوبصورت چمڑے کے جوتے پہنے گی اور انہیں خوب چمکائے گی، خواہ مرد ہوں یا عورت ۳۵ے
- باتیں رہ جائیں گی اور عمل ختم ہو جائینگے ——— زبانیں بدل جائینگی اور دلوں میں بُغض ہو جائیگا اور لوگ صلہ رحمی ترک کر دینگے ۳۶ے
- کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو ———
  - قرآن پڑھیں گے حالانکہ وہ اُن کے حلقوم سے آگے نہ بڑھے گا
  - مسلمانوں کو قتل کریں گے
  - مشرکین سے درگزر کریں گے
  - اِسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے ۳۷ے
  - مرد ایسی زینت کریں گے جیسے ایک عورت اپنے شوہر کے لئے کرتی ہے ——— وہ عورتوں کی طرح سنگھار کریں گے ۳۸ے

۳۴ے ایضاً ، ص ۸۰ بحوالہ مسلم شریف ، ج۲ ، ص ۳۴۰ ، ترمذی شریف . ص ۳۲۱

۳۵ے ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی

۳۶ے ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی کبیر

۳۷ے ایضاً ، ص ۸۸ بحوالہ بخاری شریف ، ج۲ ، ص ۱۰۲ ۔ مسلم شریف ، ج۱ ، ص ۳۴۱ ۔ نسائی شریف ، ج۱ ، ص ۳۶۰

۳۸ے ایضاً ، ص ۹۰ بحوالہ البدع

Marfat.com

- ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں علماء کم ہوں گے اور واعظین زیادہ ہونگے [۳۹]
- اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید ایسے لوگوں سے کرائے گا جو خود مسلمان نہ ہوں گے [۴۰]
- مرد عورتوں سے مشابہت کریں گے اور عورتیں مردوں کے مشابہ ہو جائیں گی [۴۱]
- میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو طرح طرح کے کھانے کھائیں گے، قسم قسم کے شربت پئیں گے، مختلف رنگوں کے کپڑے پہنا کریں گے اور باتیں بڑھ چڑھ کر کیا کریں گے
- ——— یہ میری امت کے شریر لوگ ہوں گے [۴۲]
- ——— قیامت قائم نہ ہو گی حتےٰ کہ
  - کتاب اللہ کو عار سمجھا جائے گا
  - زمانہ باہم قریب ہو جائے گا
  - محبت و خلوص کم ہو جائے گا
  - خائنوں کو امین بنایا جائے گا
  - امینوں پر تہمت لگائی جائے گی
  - جھوٹے کو سچا کہا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائیگا

۳۹؎ ایضاً ، ص ۹۱ بحوالہ مسند احمد ، ج ۵ ، ص ۱۵۵

۴۰؎ ایضاً ، ص ۹۶ بحوالہ طبرانی کبیر

۴۱؎ ایضاً ، ص ۱۰۲ بحوالہ ابو نعیم ، حلیہ

۴۲؎ ایضاً ، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی کبیر

Marfat.com

- لوٹ مار، قتل کی کثرت ہوگی
- بغاوت، حسد اور کینہ بڑھے گا
- لوگ مختلف امور میں اختلاف رکھیں گے
- خواہش کی اتباع کی جائیگی
- ظن پر فیصلہ کیا جائے گا
- قلم اٹھا لیا جائے گا، جہالت بڑھے گی [۴۳]
- ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو ہلاک کرنے والوں کی تو عزت کرینگے اور عبادت کرنے والوں کو ذلیل سمجھیں گے [۴۴]

یہ سچی خبریں سُن سُن کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہم بڑی سرعت سے قیامت کی طرف لپک رہے ہیں ——— سچ تو یہ ہے کہ ہم خود قیامت کی نشانیاں بن گئے ہیں ——— ہاں وہ آنے والی آکر رہے گی ——— جو وعدہ کیا گیا ہے ایک نہ ایک دن سچ ہو کر رہیگا ——— دن تو نہیں بتایا مگر یہ بتا دیا کہ ایک دن اُس کی طرف پلٹنا ہے، پھر اُٹھنا ہے اور اُس کے حضور حاضر ہونا ہے ——— دنیا کی زندگی ایک گھڑی دو گھڑی سے زیادہ نہیں ——— پھر وہ آنے والی مصیبت آئے گی ——— اچانک آئے گی ——— سب ہکّا بکّا رہ جائیں گے ——— ایک چنگھاڑ سُنی جائے گی اور بس ——— ہوش اُڑ جائیں گے ——— گھبراہٹ کا عالم ہوگا اور پھر قیامت کا ہولناک منظر سامنے ہوگا ——— ہاں بدلہ کا دن، فیصلہ کا دن آئے گا ——— عدل و انصاف ہوگا ——— اعمالنامے کھولے جائینگے ——— خود ہمارے ہاتھ پیر ہمارے خلاف گواہی دیں گے ——— کیسی حرماں نصیبی کا

---

[۴۳] ایضاً، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی

[۴۴] ایضاً، ص ۱۰۴ بحوالہ طبرانی

Marfat.com

عالم ہوگا!

ہاں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قیامت کی آمد آمد سے صدیوں قبل وہ بتادیا اور سُنا دیا جو صدیوں بعد ہونے والا ہے ـــــ ہم دیکھ رہے ہیں جو کچھ فرمایا حرف بحرف صحیح ہے ـــــ دل دھڑکتا ہے، آنکھیں اشکبار ہیں، روح سہمی جاتی ہے ـــــ نہ معلوم وہ آنے والی قیامت کب آئے گی! ـــــ ہاں، نہ معلوم اَب کیا ہونا ہے!

کیا ہونا ہے؟

چُھپ کے لوگوں سے کیئے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے، کیا ہونا ہے؟
ارے او مُجرم! بے پروا، دیکھ!
سَر پہ تلوار ہے، کیا ہونا ہے؟
ہائے اے نیند، مسافر تیری!
کوچ تیّار ہے، کیا ہونا ہے؟
دور جانا ہے، رہا دن تھوڑا
راہ دشوار ہے، کیا ہونا ہے؟
گھر بھی جانا ہے، مسافر کہ نہیں؟
مَت پہ کیا مار ہے، کیا ہونا ہے؟
جان ہلکان ہوئی جاتی ہے!
بار سا بار ہے، کیا ہونا ہے؟

Marfat.com

روشنی کی ہمیں عادت اور گھر
تیرہ و تار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
منہ دکھانے کا نہیں اور سحر
عام دربار ہے ، کیا ہونا ہے ؟

اُن کو رحم آئے تو آئے ورنہ
وہ کڑی مار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
واں نہیں بات بنانے کی مجال
چارہ اقرار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
ساتھ والوں نے یہیں چھوڑ دیا
بے کسی یار ہے ، کیا ہونا ہے ؟

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۗ

Marfat.com

فریاد

تم چاہو تو قسمت کی مصیبت ٹل جائے
کیوں کر کہوں ساعت سے قیامت ٹل جائے
للہ اٹھاؤ رُخِ روشن سے نقاب
مولیٰ! مری آئی ہوئی شامت ٹل جائے!

آمین!

Marfat.com

○ —— ہم وعدہ کرتے ہیں، جھوٹے سچے وعدے —— مگر اُس ک
وعدہ تو سچا ہی ہوتا ہے کہ وہ سچ اور حق ہے —— اُس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا ——
اُس نے ہم کو پیدا کیا اور ایک کھٹکا لگا دیا —— ہاں قیامت کا کھٹکا تاکہ دل و دماغ اور
ہاتھ پیر بہکنے نہ پائیں، ٹھیک ٹھیک کام کرتے رہیں —— ہر چیز قابو میں رہے، بے قابو نہ ہو
—— اس نے بار بار وعدہ کیا کہ وہ آنے والی ہے آئیگی —— سنو سنو وہ کیا فرما رہا ہے ——

○

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے
دنیا کی زندگی [۴۵] ——

○

اور فرمایا ——

بے شک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، ضرور سچ ہے اور
بے شک انصاف ضرور ہونا ہے [۴۶] ——

○

اور فرمایا ——

بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے [۴۷] ——

---

۴۵ قرآن حکیم، سورۂ لقمٰن، آیت نمبر ۳۳۔۳۴

۴۶ قرآن حکیم، سورۂ ذٰریٰت، آیت نمبر ۵۔۶

۴۷ قرآن حکیم، سورۂ انعام، آیت نمبر ۱۳۶

Marfat.com

اور فرمایا ——————

بے شک جس بات کا وعدہ دیئے جاتے ہو ضرور ہونی ہے [۴۸]

اور فرمایا ——————

اور بے شک قیامت آنے والی ہے [۴۹]

اور فرمایا ——————

بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کچھ شک نہیں [۵۰]

اور فرمایا ——————

پاس آنے والی پاس آنے والی ہے، اللہ کے سوا اُس کا کوئی کھولنے والا نہیں [۵۱] ——————

اور فرمایا ——————

آپ فرما دیجئے تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو نہ آگے بڑھ سکو [۵۲]

---

[۴۸] قرآنِ حکیم ، سورۂ مرسلٰت ، آیت نمبر ۷

[۴۹] قرآنِ حکیم ، سورۂ حجر ، آیت نمبر ۸۵

[۵۰] قرآنِ حکیم ، سورۂ مؤمن ، آیت نمبر ۵۹

[۵۱] قرآنِ حکیم ، سورۂ نجم ، آیت نمبر ۵۷

[۵۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ سبا ، آیت نمبر ۳۰

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــــ

تو تم انہیں چھوڑ دو کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک اپنے
اُس دن کو پائیں جس کا اُن سے وعدہ ہے ۵۳

بار بار وعدہ جتایا گیا ــــــ یاد دہانی کرائی گئی ــــــ مگر یہ
نہیں بتایا کہ وعدہ کب پورا ہوگا ــــــ وہ آنے والی کب آئے گی ــــــ یہی کیا کم ہے
کہ یہ تو بتا دیا کہ وہ دن آنے والا ہے ــــــ حساب کتاب ہونے والا ہے ــــــ
اگر دن بھی بتا دیا جاتا تو زندگی اجیرن ہو جاتی ــــــ ایک ایک قدم پہاڑ ہو جاتا ــــــ
دماغ کام نہیں کرتا ــــــ ہر دم اسی کی فکر میں گھُل گھُل کر ہم ختم ہو جاتے اور کچھ کر نہ پاتے
ــــــ زندگی عذابِ جاں بن جاتی ــــــ ہاں یہ دن ہم کو نہیں بتایا
بے شک بڑا کرم فرمایا ــــــ اُس دن کا علم اپنے پاس رکھا اور صاف صاف فرما دیا ــــــ

○

بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم ۵۴

○

اور فرمایا ــــــــ

اگر تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ اس کا علم تو اللہ
ہی کے پاس ہے ۵۵

---

۵۳ قرآنِ حکیم ، سورۂ زخرف ، آیت نمبر ۸۳

۵۴ قرآنِ حکیم ، سورۂ لقمان ، آیت نمبر ۳۴

۵۵ قرآنِ حکیم ، سورۂ احزاب ، آیت نمبر ۶۳

Marfat.com

○

ور فرمایا ـــــــ

تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کے لئے ٹھہری ہوئی ہے تمہیں اُس کے بیان سے کیا تعلق! ـــــ تمہارے رب ہی تک اُس کی انتہا ہے۔ ۵۶

○

اور فرمایا ـــــــ

وہ عذاب اُس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ۵۷

ہم اس دنیا میں آئے، ہمیں معلوم نہ تھا کہ واپس جانا بھی ہے ـــــ ہم کو بتا دیا گیا کہ جانا بھی ہے کہ زندگی بے مقصد نہیں ـــــ اگر معلوم نہ ہوتا تو کیسی مایوسی اور بے خبری کی زندگی گزارتے ـــــ ہم کو باخبر اور ہشیار کر دیا گیا ـــــ بار بار اعلان کیا گیا کہ تم کو واپس آنا ہے ـــــ سنو سنو! یہ کیسی آواز آرہی ہے ـــــ

○

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے ۵۸

○

اور فرمایا ـــــــ

پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے ۵۹

---

۵۶ قرآن حکیم، سورۂ نٰزعٰت، آیت نمبر ۴۲ ۴۴

۵۷ قرآن حکیم، سورۂ معارج، آیت نمبر ۴۰

۵۸ قرآن حکیم، سورۂ ص، آیت نمبر ۱۵

۵۹ قرآن حکیم، سورۂ جاثیہ، آیت نمبر ۱۵

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــــــ

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے [۶۰]

○

اور فرمایا ـــــــــــ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف پھرنا ہے [۶۱]

○

اور فرمایا ـــــــــــ

تم فرماؤ! وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں ملنی ہے،
پھر اُس کی طرف پھیرے جاؤ گے [۶۲]

○

اور فرمایا ـــــــــــ

بے شک ہم جلائیں اور ہم ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے [۶۳]

○

اور فرمایا ـــــــــــ

بہرحال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے [۶۴]

---

[۶۰] قرآنِ حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۷

[۶۱] قرآنِ حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۳

[۶۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ منافقون ، آیت نمبر ۸

[۶۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۴۳

[۶۴] قرآنِ حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۷۷

Marfat.com

○

اور فرمایا ——

اللہ پہلے بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا پھر اُس کی طرف پھرو گے [۶۵]

○ —— نہ صرف یہ بتایا کہ واپس جانا ہی جانا ہے —— یہ بھی بتایا کہ اٹھنا بھی ہے —— مر کر پھر زندہ ہونا ہے —— دنیا کی زندگی ہی کو پوری زندگی نہ سمجھ لینا نہیں نہیں، ابھی تو زندگی کے اور مرحلے بھی ہیں —— صاف صاف فرمادیا ——

○

اور اُسی کی طرف اٹھنا ہے [۶۶]

○

اور فرمایا ——

اور بے شک تمہارا رب ہی اُنہیں قیامت میں اٹھائے گا [۶۷]

○

اور فرمایا ——

اللہ اٹھائے گا اُنہیں جو قبروں میں ہیں۔ [۶۸]

○

اور فرمایا ——

وہ زندہ نکالتا ہے مُردے سے، اور مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور

---

۶۵ قرآنِ حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۱۱

۶۶ قرآنِ حکیم ، سورۂ ملک ، آیت نمبر ۱۵

۶۷ قرآنِ حکیم ، سورۂ حجر ، آیت نمبر ۲۵

۶۸ قرآنِ حکیم ، سورۂ حج ، آیت نمبر ۷

Marfat.com

جِلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے [۶۹]

اور فرمایا ــــــــ

بے شک ہم مُردوں کو جِلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو اُنہوں نے آگے بھیجا [۷۰]

اور فرمایا ــــــــ

تم فرماؤ، کیوں نہیں، میرے رب کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے [۷۱]

اور فرمایا ــــــــ

جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں [۷۲]

اور فرمایا ــــــــ

تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائیگی جو سینوں میں ہے بے شک ان کے رب کو اُس دِن اُن کی سب خبر ہے [۷۳]

---

[۶۹] قرآنِ حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۱۹

[۷۰] قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

[۷۱] قرآنِ حکیم ، سورۂ تغابن ، آیت نمبر ۷

[۷۲] قرآنِ حکیم ، سورہ معارج ، آیت نمبر ۴۲-۴۴

[۷۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ عٰدیٰت ، آیت ۹-۱۱

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــــــ

بے شک ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا [۴]

○

اور فرمایا ــــــــــ

تم فرماؤ ! ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا [۵]

○

اور فرمایا ــــــــــ

اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف
ڈرتے چلیں گے [۶]

○

اور فرمایا ــــــــــ

اے گلی ہوئی ہڈیو ! ــــــــــ بکھرے ہوئے جوڑو ! ــــــــــ
ریزہ ریزہ گوشتو ! ــــــــــ پراگندہ بالو ! ــــــــــ
اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لئے تمہیں جمع ہونے کا حکم دیتا ہے [۷]

○

اور فرمایا ــــــــــ

جس دن بلانے والا ایک سخت بے پہچانی بات کی طرف بلائے گا ،

---

[۴] قرآن حکیم ، سورۂ انعام ، آیت نمبر ۱۳

[۵] قرآن حکیم ، سورۂ سبا ، آیت نمبر ۲۶

[۶] قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۱

[۷] قرآن حکیم ، سورۂ ص ، آیت نمبر ۸۰

Marfat.com

نیچی آنکھیں کئے ہوئے، قبروں سے نکلیں گے، گویا وہ ٹڈی ہیں پھیلی ہوئی، بلانیوالے
کی طرف لپکتے ہوئے ۵۸

نہیں نہیں، کام کاج ــــــ کیا دوبارہ زندہ ہوکر پھر کام کاج کرنا ہے؟ ــــــ
کا وقت تو گزر چکا، اب تو پیشی اور حاضری کا وقت ہے ــــــ جس واحد قہار سے منہ چھپائے
پھرتے تھے، آج اسی کے حضور پیشی ہے ــــــ آج پروٹوکول کی ساری نازبرداریاں اور
وضع داریاں ختم ہو چکی ہیں جن کی شان و شوکت دیکھ کر لوگ کانپتے تھے آج وہ خود کانپ رہے ہیں
ــــــ اِن میں بادشاہ بھی ہیں، وزیر بھی ہیں، صدر بھی ہیں، گورنر بھی ــــــ اعیانِ
مملکت بھی ہیں، ارکانِ دولت بھی ــــــ امیر بھی ہیں، دولت مند بھی ــــــ زمیندار
بھی ہیں، کارخانہ دار بھی ــــــ کمشنر بھی ہیں، ڈپٹی کمشنر بھی ــــــ ایس پی بھی ہیں
ڈی ایس پی بھی ہیں ــــــ ایڈمرل بھی ہیں، بریگیڈیر بھی ــــــ میجر جنرل بھی ہیں کرنل
بھی ــــــ سیکرٹری بھی ہیں اور ڈائریکٹر بھی ــــــ ہاں آج مولی کے حضور یہ سب
حاضر ہیں ــــــ نہ محافظ ہیں، نہ سیٹیاں ہیں، نہ سائرن ــــــ اللہ کے دربار میں
بے یار و مددگار تنہا کھڑے ہیں ــــــ سنو سنو! کیا آواز آ رہی ہے ــــــ

○

اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے ۵۹

○

اور فرمایا ــــــ

اور جس دن بدل دی جائے گی زمین اِس زمین کے سوا اور آسمان اور

---

۵۸ قرآنِ حکیم، سورۂ قمر، آیت نمبر ۶۔۷

۵۹ قرآنِ حکیم، سورۂ یٰسین، آیت نمبر ۳۲

Marfat.com

لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے [۸۰]

○

اور فرمایا ــــــ

اور تمہارے رب کے حضور پرا باندھے کھڑے ہونگے [۸۱]

○

اور فرمایا ــــــ

آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اُس کے حضور بندے ہو کر حاضر ہوں گے ــــــ بیشک وہ اُن کا شمار جانتا ہے اور اُن کو ایک ایک کر کے گن رکھا ہے اور اُن میں ہر ایک روز قیامت اُس کے حضور اکیلا حاضر ہو گا [۸۲]

○

اور فرمایا ــــــ

اور سب منہ جھک جائیں گے اُس زندہ قائم رکھنے والے کے حضور [۸۳]

○

اور فرمایا ــــــ

سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا

---

[۸۰] قرآن حکیم ، سورۂ ابراہیم ، آیت نمبر ۴۳

[۸۱] قرآن حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۷-۴۸

[۸۲] قرآن حکیم ، سورۂ مریم ، آیت نمبر ۹۴-۹۵

[۸۳] قرآن حکیم ، سورۂ طٰہٰ ، آیت نمبر ۱۱۱

Marfat.com

اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا [۸۴]

○

اور فرمایا ــــــــــ

اور صور پھونکا گیا، یہ ہے وعدہ عذاب کا دن، اور ہر جان یوں حاضر ہوئی
کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ــــــــ بیشک اِس سے تو
غفلت میں تھا [۸۵]

○ ــــــــ ہاں جب حاضری ہوگی، جب اُس دربار میں پیشی ہوگی ــــــــ اِس دنیا
کے شب و روز اور ماہ و سال یاد دلائے جائیں گے ــــــــ برسوں پر پھیلی ہوئی زندگی گھڑیوں
اور پہروں میں سمٹ کر رہ جائے گی ــــــــ ہماری غفلت کا یہ عالم ہے کہ جیسے مرنا ہی نہیں
ــــــــ مہینوں پر مہینے اور برسوں پر برس گزرتے جا رہے ہیں ــــــــ آرزوئیں و تمنائیں
اور حوصلے بڑھا رہی ہیں ــــــــ غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں مگر اچانک یہ ساٹھ ستر
سال کی زندگی خواب و خیال بن کر رہ جائے گی ــــــــ ذرا مستقبل کے آئینے میں یہ تصویر
تو ملاحظہ کریں ــــــــ

○

اور جس دن انہیں اٹھائے گا گویا کہ دنیا میں نہ رہے تھے مگر اُس دن
کی ایک گھڑی، آپس میں پہچان کریں گے کہ پورے گھاٹے میں رہے وہ
جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نہ تھے [۸۶]

---

[۸۴] قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۱-۵۴

[۸۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

[۸۶] قرآنِ حکیم ، سورۂ یونس ، آیت نمبر ۴۵

Marfat.com

○

(کفار سے اللہ نے فرمایا) تم زمین میں کتنا ٹھہرے ؟ برسوں کی گنتی سے ؟
بولے، ہم ایک دن رہے یا دن کا حصہ، تو گننے والوں سے دریافت فرما!____
فرمایا، تم نہ ٹھہرے مگر تھوڑا، اگر تمہیں علم ہوتا۔ [۸۷]

○

اور جس دن قیامت ہو گی مجرم قسم کھائیں گے کہ نہ رہے تھے
مگر ایک گھڑی [۸۸]____

○

گویا وہ جس دن دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، دنیا میں نہ ٹھہرے
تھے مگر دن کی ایک گھڑی بھر [۸۹]

○

تو تم فقط اُسے ڈرانے والے ہو جو اُس سے ڈرے ____ گویا
جس دن وہ اسے دیکھیں گے، دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اُس کے

---

[۸۷] قرآن حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت نمبر ۱۱۲ - ۱۱۵

[۸۸] قرآن حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۵۵

[۸۹] قرآن حکیم ، سورۂ احقاف ، آیت نمبر ۳۵

Marfat.com

دن چڑھے [۹۰]

○ ـــــــ وہ بھی ہیں جو کھلی شہادتوں اور یقین دہانیوں کے باوجود قیامت پر یقین نہیں رکھتے ـــــــ کیا اتنا انقلابِ عظیم آئے گا ؟ ـــــــ شکّی انسان کو یقین نہیں آتا ـــــــ وہ بار بار شک کرتا ہے اور بار بار پوچھتا ہے ـــــــ بار بار بتایا جاتا ہے ، بار بار یقین دلایا جاتا ہے مگر انکار پر انکار کئے جاتا ہے ـــــــ اُس کی حیرت بڑھتی جاتی ہے ـــــــ اُس کا یقین گھٹتا جاتا ہے ـــــــ وہ حیرت میں گم سا ہو جاتا ہے ـــــــ وہ حیرانگی کے عالم میں پوچھتا جاتا ہے ـــــــ

○

اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب جِلا کر نکالا جاؤنگا ؟

ـــــــ اور کیا آدمی کو یاد نہیں کہ اِس سے پہلے اُسے بنایا اور وہ کچھ نہ تھا [۹۱]

○

بولے ! کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے ، کیا پھر نکالے جائینگے ؟

ـــــــ بے شک یہ وعدہ ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو دیا گیا

ـــــــ یہ تو نہیں مگر وہی اگلی داستانیں [۹۲]

○

اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتا دیں جو تمہیں خبر دے کہ جب پُرزہ ہو کر

---

[۹۰] قرآن حکیم ، سورۂ نزعٰت ، آیت نمبر ۴۲ - ۴۶

[۹۱] قرآن حکیم ، سورۂ مریم ، آیت نمبر ۶۷

[۹۲] قرآن حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت ۸۳

Marfat.com

بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں نیا بننا ہے ـــــ کیا اللہ پر اُس نے جھوٹ باندھا یا اُسے سودا ہے؟ [۹۳]

○

بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں ـــــ تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی اُنہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا علم ہے [۹۴]

○

کیا ہم جب مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا ہم ضرور اٹھائے جائینگے؟ ـــــ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ـــــ تم فرماؤ، ہاں [۹۵]

○

اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے؟ ـــــ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ـــــ تم فرماؤ، بے شک سب اگلے اور پچھلے ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر [۹۶]

○

کافر کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پلٹیں گے؟ ـــــ کیا ہم جب

---

[۹۳] قرآن حکیم ، سورہ سبا ، آیت نمبر ۷۔۸

[۹۴] قرآن حکیم ، سورہ یٰسین ، آیت نمبر ۷۸۔۷۹

[۹۵] قرآن حکیم ، سورہ صٰفٰت ، آیت نمبر ۱۶۔۲۱

[۹۶] قرآن حکیم ، سورہ واقعہ ، آیت نمبر ۴۵۔۴۷

Marfat.com

گلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ —— بولے، یوں تو یہ پلٹنا نرا نقصان ہے —— تو وہ نہیں مگر ایک جھڑکی جبھی وہ کھلے میدان میں آپڑے ہوں گے ۹۷

○

کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے، —— تو اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے —— کتنی دور ہے، کتنی دور ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے! —— وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی کہ ہم مرتے جیتے ہیں اور ہمیں اٹھنا نہیں —— وہ تو نہیں ایک مرد جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، ہم اُسے ماننے کے نہیں ۹۸

○

اور بولے، کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے پھر نئے بنیں گے؟ —— بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں ۹۹ ——

○

بولا! ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں؟ —— تم فرماؤ، انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا علم ہے۔ ۱۰۰

○

کیا جب مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے پھر جئیں گے؟ ——

---

۹۷ قرآن حکیم ، سورۂ نزعت ، آیت نمبر ۶-۱۴

۹۸ قرآن حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت نمبر ۳۵-۳۸

۹۹ قرآن حکیم ، سورۂ سجدہ ، آیت نمبر ۱۰-۱۱

۱۰۰ قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۷۸-۷۹

Marfat.com

یہ پلٹنا دور ہے[۱۱]

انسان سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر بار بار انکار کرتا ہے، اُس کی سمجھ میں بات نہیں آتی ——— وہ خود پلاسٹک اور لوہے کے پرانے ٹکڑوں سے نئے نئے برتن اوزار اور نئی نئی چیزیں بناتا ہے ——— چاندی، سونے کے ریزوں سے نئے نئے زیور بناتا ہے ——— ایک توڑتا، چورا کرتا ہے، گلاتا ہے نو بہ نو بناتا ہے ——— شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو گلا گلا کر نئے نئے برتن بناتا ہے ——— مگر قیامت کی بات اُس کی سمجھ میں نہیں آتی ——— یہ اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان گل سڑ کر پھر کیسے اٹھ بیٹھے گا ——— وہ کھیتیوں کو دیکھتا ہے، وہ درختوں کو دیکھتا ہے ——— سال بہ سال دیکھتا ہے کہ سوکھ کر پت جھڑ ہو گئے، پھر وہ نئی زندگی لے کر اُبھرتے ہیں ——— دانے مٹی میں مل کر اپنی بہاریں دکھاتے ہیں ——— مگر اُس کو قیامت کا یقین نہیں آتا ——— یہ تو جب ہی آئے گا جب وہ اپنی آنکھ سے خود دیکھے گا ——— سچ فرمایا ———

○

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اُسے نہ جھٹلائے گا مگر ہر سرکش[۱۲]

○

جب ہو لے گی ہونے والی، اُس وقت اُس کے ہونے میں کسی کو

---

[۱۱] قرآنِ حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۲-۴

[۱۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ مطففین ، آیت نمبر ۱۰-۱۱

Marfat.com

انکار کی گنجائش نہ ہو گی [۳۰]

○

جس دن اُس کا بتایا انجام واقع ہوگا، بول اٹھیں گے وہ اس سے پہلے بھلائے بیٹھے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے [۴۰]

○

بے شک وہ اپنے گھر میں خوش تھا، وہ سمجھا اُسے پھرنا نہیں ــــ ہاں کیوں نہیں، بے شک اُس کا رب اُسے دیکھ رہا ہے ــــ تو مجھے قسم ہے شام کے اُجالے کی اور رات کی اور جو چیزیں اس میں جمع ہوتی ہیں اور چاند کی جب پورا ہو ــــ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے [۵۰]

○ ــــ ہاں، انسان کو منزل بہ منزل چڑھنا ہے اور آگے بڑھنا ہے ــــ انہی منزلوں میں ایک قیامت بھی ہے ــــ مگر وہ ماضی و حال کی منزلوں کو تو تسلیم کرتا ہے کہ اُن سے گزر چکا مگر مستقبل کی منزلوں سے انکار کرتا ہے کہ ابھی اِن منزلوں سے گزرا نہیں ــــ وہ انکار کرتا ہے مگر خود قیامت برپا کرتا جاتا ہے ــــ خود قیامت کی تعمیر میں لگا ہے مگر بے خبر ہے ــــ اللہ اکبر! بے خبری سی بے خبری ہے ــــ باخبر ہوتا تو یوں مست نہ ہوتا ــــ ہم کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں ــــ زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں ــــ مگر زلزلے کے ایک جھٹکے سے ساری لن ترانیاں دھری کی دھری رہ جاتی ہیں اور ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں ــــ رات کو روز سوتے ہیں مگر عبرت

---

[۳۰] قرآنِ حکیم، سورۂ واقعہ، آیت نمبر ۱

[۴۰] قرآنِ حکیم، سورۂ اعراف، آیت نمبر ۵۳

[۵۰] قرآنِ حکیم، سورۂ انشقاق، آیت نمبر ۱۳-۱۹

Marfat.com

حاصل نہیں ـــــــ شاید اس لیے کہ سونا اور سو کر اٹھنا ہمارا مقدر بن چکا ہے ـــــــ ہم اس یقین کے ساتھ سوتے ہیں جیسے اٹھنا ہمارے اختیار میں ہے ـــــــ ہماری آنکھوں پر پردے پڑے ہیں ـــــــ انجام سے بے خبر ہیں ـــــــ ہم ہنس رہے ہیں مگر ہمیں تو رونا چاہیئے ـــــــ ہم ظلم کر رہے ہیں مگر ہم کو تو انصاف کرنا چاہیئے ـــــــ ہم جھڑک رہے ہیں، گھرک رہے ہیں مگر ہمیں تو مشفق و مہربان ہونا چاہیئے ـــــــ ہم اکڑ رہے ہیں مگر ہم کو عاجز و منکسر المزاج ہونا چاہیئے ـــــــ مستی کا عالم ہے، سب اپنے اپنے کام میں لگے ہیں ـــــــ کسی کو کسی کی خبر نہیں ـــــــ قرآنِ حکیم نے کس عبرت ناک انداز میں ہماری مستیوں کا نقشہ کھینچا ہے ـــــــ

○

کثرت کی خواہش نے تم کو ہم سے اتنا غافل کر دیا کہ تم قبروں کے دہانے تک پہنچ گئے [۱]

○ ـــــــ ہاں "کثرت کی خواہش" ـــــــ اس نے تو سارے عالم کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے ـــــــ ایک کا ایک دشمن بنا ہوا ہے ـــــــ ایک سے ایک جل رہا ہے ـــــــ جوانی میں انسان کچھ ایسا مست ہوتا ہے کہ من مانی میں مزا آتا ہے ـــــــ عیش کوشی شعار بن جاتا ہے ـــــــ مگر جوانی کب تک رہے گی ـــــــ سایہ کی طرح وہ بھی سرکنے لگتی ہے پھر ہوش ٹھکانے آجاتے ہیں ـــــــ جوانی کی کارگزاریاں ایک ایک کر کے یاد آتی ہیں، دل مسوس کر رہ جاتے ہیں ـــــــ قدم بڑھائیں یا نہ بڑھائیں، خود بخود قدم بڑھتے چلے جاتے ہیں ـــــــ پھر وہ گھڑی بھی آجاتی ہے جوانی کی مستی میں جس کو بھلا دیا گیا تھا ـــــــ پشیمانیاں ہوں تو سب کچھ مٹا دیا جاتا ہے ـــــــ

---

[۱] قرآن حکیم ، سورۂ تکاثر ، آیت نمبر ا

Marfat.com

شرمساریاں ہوں تو سب کچھ محو کر دیا جاتا ہے ——— ہاں اُس کی باز پرس ہو گی جس نے ڈھٹائی پر کمر باندھی ہے ——— جس نے اللہ کے کلام کو افسانہ سمجھا ہے ——— جو اِس سے بالکل غافل رہا کہ وہ اچانک آنے والی آکر رہے گی ——— ہاں وہ اچانک آئیگی ——— کسی کو کچھ خبر نہ ہو گی ——— سب اپنے اپنے کام میں مگن ہونگے ——— ہاں یہ مصیبت جس کا بار بار ذکر کیا گیا جس کا بار بار وعدہ کیا گیا، اچانک آئے گی ——— سنو سنو! کیا آواز آرہی ہے ———

○

وہ اچانک آپڑے گی تو اُنہیں بے حواس کر دے گی پھر نہ وہ اسے پھیر سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت دی جائیگی ۷ا ———

○

تو وہ اچانک اُن پر آجائے گا اور اُنہیں خبر نہ ہو گی ۸ا

○

تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن پر اچانک آجائے کہ اُس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں ——— پھر جب وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں اُن کا سمجھنا! ۹ا ———

○

وہ تو نہ ہو گی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور

۷ا قرآنِ حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۴۰

۸ا قرآنِ حکیم ، سورۂ شعراء ، آیت نمبر ۲۰۲

۹ا قرآنِ حکیم ، سورۂ محمد ، آیت نمبر ۱۸

Marfat.com

حاضر ہو جائیں گے [۱۰]

○

یہ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ جسے کوئی پھیر نہیں سکتا [۱۱]

○

پھر جب آئے گی وہ کان پھاڑنے والی چنگھاڑ۔ اُس دن آدمی بھاگے گا
اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور بیوی اور بیٹوں سے [۱۲]

○ ۔ زمین تھرتھرا جائے گی ــــــ دل دہل جائیں گے ــــــ ہوش و حواس اُڑ جائیں گے ــــــ کسی کو کسی کی خبر نہ ہوگی ــــــ سب ساتھ ہوں گے مگر بیگانہ بیگانہ ــــــ باپ بیٹے سے بیگانہ ــــــ ماں بیٹی سے بیگانہ ــــــ بھائی بہن سے بیگانہ ــــــ سب کو اپنی اپنی پڑی ہوگی ــــــ

○

ان میں سے ہر ایک کو اُس دن ایک فکر ہے کہ وہی اُسے بس ہے [۱۳]
عجب گھبراہٹ کا عالم ہوگا ــــــ

○

تو جب صور پھونکا جائے گا تو نہ اُن میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے [۱۴]

---

[۱۰] قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۳-۵۴

[۱۱] قرآنِ حکیم ، سورۂ ص ، آیت نمبر ۱۵

[۱۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۳-۳۴

[۱۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۵

[۱۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ مومنون ، آیت نمبر ۱۰۱

Marfat.com

○

اَے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو جس میں کوئی باپ اپنے بچہ کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کامی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دیگا [۱۱۵]

○

اور کسی طرح تو دیکھے جب وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائیں گے پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے [۱۱۶]

○

جس دن کوئی دوست کسی کے کچھ کام نہ آئیگا۔ [۱۱۷]

انسان پر جو کچھ بیتے گی وہ تو بیتے گی ـــــ مگر کائنات پر جو کچھ گزرے گی وہ سخت حیران کن اور دِل دہلانے والی ہے ـــــ زمین و آسمان بدل جائیں گے ـــــ آسمان لپیٹ دیا جائے گا ـــــ زمین سمیٹ دیجائیگی ـــــ نہ یہ آسمان ہوگا نہ یہ زمین ـــــ آسمان پھٹ جائے گا، تارے جھڑ جائینگے ـــــ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر غبارِ راہ بن جائیں گے ـــــ فضائیں دھواں دھار ہو جائیں گی ـــــ سمندر سلگ جائیں گے ـــــ فرشتے قطار اندر قطار کھڑے ہوں گے ـــــ اللہ اکبر! کیا سماں ہوگا ـــــ سنیے سنیے ـــــ دیکھئے دیکھئے ـــــ

○

اور جس دن پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو صاف

---

[۱۱۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ لقمٰن ، آیت نمبر ۳۳ - ۳۴

[۱۱۶] قرآنِ حکیم ، سورۂ سبا ، آیت نمبر ۵۱

[۱۱۷] قرآنِ حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۴۲

Marfat.com

کھلی ہوئی دیکھو گے [118]

○

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے، جیسے پہلے اسے بنایا تھا ویسے ہی پھر کر دیں گے [119]

○

اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے اور فرشتے اُتارے جائیں گے [120] ____

○

اور قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اُس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دئے جائیں گے ____ اور صُور پھونکا جائیگا تو بیہوش ہو جائیں گے، جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے ____ پھر دوبارہ صُور پھونکا جائے گا جبھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ____ اور زمین جگمگا اُٹھے گی اپنے رب کے نُور سے [121] ____

○

تو تم اُس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک ظاہر دُھواں لائے گا

---

[118] قرآنِ حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۷

[119] قرآنِ حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۱۰۴

[120] قرآنِ حکیم ، سورۂ فرقان ، آیت نمبر ۲۶

[121] قرآنِ حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۶۷ - ۶۸

Marfat.com

کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا[۱۲۲]

○

جس دن آسمان ہلنا سا ہلیں گے اور پہاڑ چلنا سا چلیں گے[۱۲۳]

○

جب زمین کانپے گی تھر تھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر تو ہو جائیں گے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرّے پھیلے ہوئے[۱۲۴]

○

تم پر چھوڑی جائیگی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا دھواں ـــــ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا جیسے سرخ نری[۱۲۵]

○

اور جب صُور پھونک دیا جائے ایک دم اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر دفعۃً چُورا کر دئے جائیں وہ دن ہے کہ ہو پڑے گی وہ ہونے والی ـــ آسمان پھٹ جائے گا تو اُس دن اُس کا پتلا حال ہوگا[۱۲۶]

○

پوچھتا ہے، قیامت کا دن کب ہوگا؟ ـــــ پھر جس دن آنکھ چُوندھیا گی

---

[۱۲۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۱۲

[۱۲۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ طور ، آیت نمبر ۹-۱۰

[۱۲۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ واقعہ ، آیت نمبر ۱-۶

[۱۲۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ رحمٰن ، آیت نمبر ۳۵-۳۷

[۱۲۶] قرآنِ حکیم ، سورۂ حاقہ ، آیت نمبر ۱۳-۱۵

Marfat.com

اور چاند گہے گا اور سورج اور چاند ملا دئے جائیں گے ـــــــــ اس دن آدمی کہے گا، کدھر بھاگ کر جاؤں؟ ـــــــــ ہرگز نہیں، کوئی پناہ نہیں[۱۲۷]

○

پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں اور جب آسمان میں رخنے پڑیں اور جب پہاڑ غبار کر کے اڑا دئے جائیں[۱۲۸] ـــــــــ

○

اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا ـــــــــ اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسا چمکتا ریت دور سے پانی کا دھوکہ دیتا ہے[۱۲۹] ـــــــــ

○

جب دھوپ لپیٹی جائے گی اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب پہاڑ چلائے جائیں اور جب تھلکی اونٹنیاں چھوٹی پڑیں اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے اور جب سمندر سلگائے جائیں ـــــــــ اور جب آسمان جگہ سے کھینچ لیا جائے[۱۳۰] ـــــــــ

○

جب آسمان پھٹ جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر بہا دئے جائیں اور جب قبریں کریدی جائیں ـــــــــ ہر جان، جان لے گی

---

۱۲۷ قرآن حکیم ، سورۂ قیٰمہ ، آیت نمبر ۷۔۱۰

۱۲۸ قرآن حکیم ، سورۂ مرسلٰت ، آیت نمبر ۸۔۱۰

۱۲۹ قرآن حکیم ، سورۂ نبأ ، آیت نمبر ۱۹۔۲۰

۱۳۰ قرآن حکیم ، سورۂ تکویر ، آیت نمبر ۱۔۱۴

Marfat.com

جو اُس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے [۱۳۱]

○

جب آسمان شق ہو اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے ——— اور جب زمین دراز کی جائے اور جو کچھ اُس میں ہے ڈال دے اور خالی ہو جائے اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے ——— اے آدمی ! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور دوڑنا ہے۔ پھر اُس سے ملنا ہے [۱۳۲] ———

○

جب تھرتھرائے گی تھرتھرانے والی، اُس کے پیچھے آنے والی۔ کتنے دل اُس دن دھڑکتے ہوں گے۔ آنکھ اوپر نہ اٹھا سکیں [۱۳۳]

○

ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار ——— اور اُس دن جہنم لائی جائے ——— اُس دن آدمی سوچے گا اور اب سوچنے کا وقت کہاں ! ——— کہے گا ہائے ! کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی ! [۱۳۴] ———

○ ——— ہاں انسان سوچے گا اور تمنّا کرے گا مگر اب کوئی تمنّا پوری نہ ہو گی

---

[۱۳۱] قرآنِ حکیم ، سورۂ انفطار ، آیت نمبر ۔ ۵

[۱۳۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ انشقاق ، آیت نمبر ۱۔ ۶

[۱۳۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ نٰزعٰت ، آیت نمبر ۶۔ ۷

[۱۳۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ فجر ، آیت نمبر ۲۱۔ ۲۴

Marfat.com

تمناؤں اور آرزوؤں کا زمانہ گذر گیا ـــــ انسان یہ سمجھتا تھا کہ جو مَن میں آئے کئے جاؤ کوئی پوچھنے والا نہیں ـــــ کوئی بدلہ لینے والا نہیں ـــــ آج وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گا کہ بدلہ لیا جارہا ہے اور بدلہ دیا جارہا ہے ـــــ ہم دنیا میں یہ مناظر دیکھ دیکھ کر کُڑھتے رہتے تھے ـــــ

قاتل بھی قبر میں جارہے ہیں، مقتول بھی ـــــ جابر بھی قبر میں جارہے ہیں، مجبور بھی ـــــ حاکم بھی قبر میں جارہے ہیں، محکوم بھی ـــــ غالب بھی قبر میں جارہے ہیں، مغلوب بھی ـــــ آقا بھی قبر میں جارہے ہیں، غلام بھی ـــــ جس کو دیکھو رفتہ رفتہ قبر میں جارہا ہے ـــــ مگر قاتل سے کون بدلہ لے گا اور کب بدلہ لیا جائے گا؟ ـــــ مجبور کو کون دلاسا دے گا؟ ـــــ مظلوم کو کب حق ملے گا؟ کون حق دے گا؟ ـــــ محکوم کی کون خبر لے گا؟ ـــــ مغلوب کی کون بات سنے گا؟ ـــــ غلام کی کون دادرسی کرے گا؟ ـــــ سب چلے گئے. سوالوں کا جواب نہ ملا ـــــ نہیں نہیں سفرِ زندگی ختم نہیں ہوا ـــــ ٹھہرو ٹھہرو! ـــــ ہاں ایک دن آنے والا ہے جب ذرّہ برابر نیکی کا بدلہ دیا جائے گا ـــــ ایک گھڑی آنیوالی ہے جب ذرّہ برابر بُرائی کا بدلہ دیا جائے گا ـــــ زندگی کھیل تماشا نہیں ـــــ زندگی، زندگی ہے ـــــ حساب کتاب رکھا جائے گا ـــــ حساب کتاب لیا جائے گا ـــــ پھر منزل پر پہنچ کر سفرِ زندگی ختم ہوگا ـــــ سنو سنو! وہ کیا فرما رہا ہے ـــــ

○

اور اُس دن تول ضرور ہونی ہے تو جن کے پلّے بھاری ہوئے وہی مراد کو پہنچے اور جن کے پلّے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنی جان گھاٹے میں ڈالی [۱۳۵]

---

[۱۳۵] قرآن حکیم ، سورۂ اعراف ، آیت نمبر ۹

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــــ

جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا، حاضر پائے گا اور جو بُرا کام کیا امید کرے گا کاش مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہوتا۔ [۱۳۶]

○

اور فرمایا ـــــــــ

جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے، بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ [۱۳۷]

○

اور فرمایا ـــــــــ

جس دن اللہ اُن سب کو اٹھائے گا پھر اُنہیں اُن کے کوتک (اعمال) جتادے گا ـــــ اللہ نے اُنہیں گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے ـــــ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے ـــــ جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے اور پانچ کی تو چھٹا وہ ہے اور نہ اِس سے کم اور نہ اِس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ اُن کے ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں ـــــ پھر اُنہیں قیامت کے دن بتادیگا جو کچھ اُنہوں نے کہا ـــــ بیشک اللہ سب جانتا ہے۔ [۱۳۸]

---

[۱۳۶] قرآن حکیم ، سورۂ آلِ عمران ، آیت نمبر ۳۰

[۱۳۷] قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۱۶

[۱۳۸] قرآن حکیم ، سورہ مجادلہ ، آیت نمبر ۷

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــ

اُن سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے ــــــ یہ ہے وہ
فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔[۱۳۹]

○

اور فرمایا ــــــ

بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت ہے جس دن صُور پھونکا جائیگا
تو تم چلے آؤ گے فوجوں کی فوجیں۔[۱۴۰] ــــــ

○

اور فرمایا ــــــ

جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہو گی تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہو گا، نہ کوئی
مددگار ــــــ آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہے اور زمین کی جو اُس سے
کُھلتی ہے، بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں۔[۱۴۱]

○ ــــــ دنیا کا قاعدہ ہے جو اقتدار میں آتا ہے وہ اقتدار چھوڑنے والوں کا احتساب
کرتا ہے اور عدل و انصاف کا دم بھرتا ہے ــــــ اللہ اللہ! دورِ جدید نے 'انتقام' کا نام
'احتساب' رکھا ہے ــــــ مگر وہ احتساب لینے والا جب احتساب لے گا اور ہمارے
اچھے بُرے کاموں کا حساب کتاب کرے گا تو وہاں 'انتقام' کا نام و نشان تک نہ ہو گا ــــــ

---

۱۳۹ قرآنِ حکیم ، سورۂ صٰفّٰت ، آیت نمبر ۲۱

۱۴۰ قرآنِ حکیم ، سورۂ نبأ ، آیت نمبر ۱۹

۱۴۱ قرآنِ حکیم ، سورۂ طارق ، آیت نمبر ۸-۱۴

Marfat.com

وہاں عدل و انصاف اپنی اصل آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوگا اور جگمگائے گا ——— یہ عدل تمام جغرافیائی، لسانی، نسلی، نسبی عصبیتوں سے پاک ہوگا ——— اللہ کا اپنے بندوں سے حساب کتاب ہوگا ——— ہاں آج حساب کا دن ہے، عدل کا دن ہے، انصاف کا دن ہے ——— آج حساب ہوگا، آج عدل کیا جائے گا، آج انصاف کیا جائے گا ——— اگر ایک قوم نے دوسری قوم کے ساتھ ظلم کیا ہے ——— ایک جماعت نے دوسری جماعت کے ساتھ ظلم کیا ہے ——— اگر ایک فرد نے دوسرے فرد کے ساتھ ظلم کیا ہے ——— اور تو اور اگر انسان نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے ——— انصاف کیا جائے گا ——— ایسا انصاف تو دنیا میں کبھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا ——— سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے ———

○

اور ڈرو اُس دن سے جب کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہوسکے گی اور نہ (کافر کے لئے) کوئی سفارش مانی جائے گی اور نہ کچھ لے کر (اُس کی) جان چھوڑی جائے گی [۱۴۲]

○

اور فرمایا ———

اور جو (کوئی شخص) چھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا پھر ہر جان کو اُن کی کمائی بھرپور دی جائیگی اور اُن پر ظلم نہ ہوگا [۱۴۳]

---

[۱۴۲] قرآن حکیم، سورۂ بقرہ، آیت نمبر ۴۸

[۱۴۳] قرآن حکیم، سورۂ آلِ عمران، آیت نمبر ۱۶۱

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــ

اور ہم عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی کی جان پر ظلم نہ ہوگا
اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم
کافی ہیں حساب کو ۱۴۴

○

اور فرمایا ـــــــ

اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ـــــــ
اور ہر جان کو اُس کا کیا بھرپور دیا جائے گا اور اُسے خوب معلوم ہے جو وہ
کرتے تھے ۱۴۵

○

اور فرمایا ـــــــ

کیا آدمی اِس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا؟ ۱۴۶

○

اور فرمایا ـــــــ

تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے گا، اُسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر
برائی کرے گا، اُسے دیکھے گا ۱۴۷

---

۱۴۴ قرآن حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۴۷

۱۴۵ قرآن حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۶۹-۷۰

۱۴۶ قرآن حکیم ، سورۂ قیٰمہ ، آیت نمبر ۳۶

۱۴۷ قرآن حکیم ، سورہ زلزال ، آیت ۱-۸

Marfat.com

○ ــــــ دنیا میں انسان جو کچھ کرتا رہا اُس کا روزنامچہ تیار ہوتا رہا ــــــ اُس کو خبر بھی نہیں اور یہ ہوتا رہا ــــــ سب کام خاموشی سے ہوتا رہا، کانوں کان خبر نہ ہوئی ــــــ آج سارا ریکارڈ تیار ہے ــــــ ہر انسان حیران و پریشان ہے ــــــ اُس کے تو وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ بالآخر آئینۂ اعمال، شامتِ اعمال بن کر سامنے آئیگا ــــــ جو کام کر کے وہ خود بھول گیا، آج ریکارڈ دیکھ کر وہ کام رہ رہ کے یاد آرہے ہیں ــــــ کوئی بات جھٹلا نہیں سکتا کہ آج گواہی دینے والے گواہوں کی شان ہی نرالی ہے ــــــ اُن کو جھٹلایا ہی نہیں جاسکتا ــــــ اپنی ہی آنکھ، اپنے ہی کان، اپنی ہی زبان، اپنے ہی ہاتھ پیر جب باغی ہو کر گواہی دینے پر آمادہ ہو جائیں تو کیسے جھٹلایا جاسکتا ہے ــــــ ہاں روزنامچہ تیار ہے ــــــ نامۂ اعمال تیار ہے ــــــ سنو سنو! یہ کیسی آواز آرہی ہے ــــــ

○

اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے زانوؤں کے بل گرے ہوئے، ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا، ہمارا یہ نوشتہ تم پر حق بولتا ہے، ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا[۱۴۸] ــــــ

○

تو وہ جو اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے اُس سے عنقریب سہل حساب لیا جائے گا اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹے گا اور وہ جس کا نامۂ اعمال اُس کے پیٹھ کے پیچھے دیا جائے وہ عنقریب موت مانگے گا اور بھڑکتی آگ میں جائے گا[۱۴۹] ــــــ

---

[۱۴۸] قرآنِ حکیم ، سورۂ جاثیہ ، آیت نمبر ۲۸ - ۲۹

[۱۴۹] قرآنِ حکیم ، سورۂ انشقاق ، آیت نمبر ۱ - ۱۲

Marfat.com

○

جس دن ہم ہر جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جو اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا، یہ لوگ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے اور تاگے؟ پھر ان کا حق نہ دیا جائے گا۔ ۱۵۰

○

اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس کے لکھے ہوئے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے، ہائے خرابی! ہمارے اِس نوشتہ کو کیا ہوا؟ نہ اِس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا، نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ ۱۵۱

○

بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو اُنہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے ——— اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ ۱۵۲

○ ——— پھر جب نامۂ اعمال پیش ہوں گے تو ہمارے اعمال کی گواہی خود ہمارے ہی اپنے دیں گے ——— سنو سنو! کیا ارشاد ہو رہا ہے ———

○

جس دن اُن پر گواہی دیں گی اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے

---

۱۵۰ قرآنِ حکیم ، سورۂ بنی اسرائیل ، آیت نمبر ۷۱

۱۵۱ قرآنِ حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۹

۱۵۲ قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

Marfat.com

پاؤں جو کچھ کرتے تھے۔ اُس دن اللہ انہیں اُن کی سچی سزا پوری دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے ۔۔۔۔۔ ۱۵۳

○

آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن کے کئے کی گواہی دیں گے ۱۵۴

○

یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے، اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب اُن پر اُن کے کئے کی گواہی دیں گے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی؟ ۔۔۔۔۔ وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے بُلوایا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی اور اُس نے تمہیں پہلی بار بنایا اور اُسی کی طرف تمہیں پھرنا ہے ۱۵۵

○

اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں ۔۔۔۔۔ لیکن تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا ۔۔۔۔۔ ۱۵۶

ہماری آنکھیں اور ہمارے کان اور ہاتھ پیر تو گواہی دیں گے ہی ۔۔۔۔۔ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم بھی گواہی دیں گے، وہ کیسی شرمساری کا وقت ہوگا! ۔۔۔۔۔ سنو سنو! کیا ارشاد

---

۱۵۳ قرآنِ حکیم ، سورۂ نور ، آیت نمبر ۲۵

۱۵۴ قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۶۵

۱۵۵ قرآنِ حکیم ، سورۂ حم السجدۃ ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

۱۵۶ قرآنِ حکیم ، سورۂ حم السجدۃ ، آیت نمبر ۲۲

Marfat.com

ہو رہا ہے!

○

تو کیسی ہو گی جب ہم ہر اُمت سے گواہ لائیں اور اے محبوب! تمہیں اُن سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں، اُس دن تمنّا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، کاش! انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دی جاتی ـــــ اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے [۱۵۷]

○

اور جس دن ہم (امت کے) ہر گروہ میں (انبیاء کا) ایک گروہ انہیں میں سے اٹھائیں گے کہ اُن پر گواہی دے اور اے محبوب! تمہیں اِن سب پر شاہد بنا کر لائیں گے [۱۵۸]

○ ـــــ ہاں حساب کتاب کے بعد دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو جائے گا کچھ روشن چہرے ہوں گے ـــــ کچھ کالے اور سیاہ فام ـــــ کچھ ہشاش بشاش ـــــ کچھ حیران پریشان ـــــ حسرت و یاس کی تصویر ـــــ کچھ مطمئن، کچھ مضطرب و بے قرار ـــــ سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے ـــــ

○

جس دن کچھ مُنہ اونچالے ہوں گے اور کچھ مُنہ کالے ـــــ تو وہ جن کے مُنہ کالے ہوئے تو کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے؟ تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ [۱۵۹]

---

۱۵۷ قرآنِ حکیم ، سورۂ نساء ، آیت نمبر ۴۲

۱۵۸ قرآنِ حکیم ، سورہ نحل ، آیت نمبر ۸۹

۱۵۹ قرآنِ حکیم ، سورۂ آلِ عمران ، آیت نمبر ۱۰۶

Marfat.com

○

کچھ منہ اُس دن تر و تازہ ہوں گے، اپنے رب کو دیکھتے اور کچھ منہ اُس دن بگڑے ہوئے ہوں گے، سمجھتے ہوں گے کہ اُن کے ساتھ وہ کی جائے گی جو کمر توڑ دے۔ ۱۶۰

○

کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے، ہنستے خوشیاں مناتے اور کتنے مونہوں پر اُس دن گرد پڑی ہو گی، اُن پر سیاہی چڑھ رہی ہے، یہ وہی ہیں کافر، بدکار ۱۶۱

○

اور جن کے منہ اوجلے ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اِس میں رہیں گے۔ ۱۶۲

○

جس دن ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کا نور ہی اُن کے آگے اور اُن کے دھنے دوڑتا ہے، اُن سے فرمایا جا رہا ہے کہ آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں، تم اُن میں ہمیشہ رہو، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۶۳

---

۱۶۰ قرآن حکیم ، سورۂ قیٰمہ ، آیت نمبر ۲۲-۲۵

۱۶۱ قرآن حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۸-۴۲

۱۶۲ قرآن حکیم ، سورۂ آلِ عمران ، آیت نمبر ۱۰۷

۱۶۳ قرآن حکیم ، سورۂ حدید ، آیت نمبر ۱۲

Marfat.com

○

اور اُس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے جُڑے ہوں گے، اُن کے کُرتے رال کے ہوں گے اور اُن کے چہرے آگ ڈھانپ لے گی[۱۶۴]

○

وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو[۱۶۵] ———

○

جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت دل لے کر۔[۱۶۶]

○

(وہاں جنت میں) پہلی موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے[۱۶۷]

○ ——— اللہ اللہ! سب کچھ بتا دیا ——— مستقبل کے اندھیروں میں اُجالا کر کے سب کچھ دکھا دیا ——— پھر بھی ہم غافل رہیں تو ہم پر صد حیف! ——— ہاں پوچھنے والا پوچھنے کا حق رکھتا ہے ——— اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے علمِ دین دیا، تو نے پھیلانے میں بخل سے کام لیا اور مول تول کرنے لگا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر یہ

---

۱۶۴ قرآن حکیم ، سورۂ ابراہیم ، آیت نمبر ۴۹-۵۰

۱۶۵ قرآن حکیم ، سورۂ بقرہ ، آیت نمبر ۲۷۵

۱۶۶ قرآن حکیم ، سورۂ شعراء ، آیت نمبر ۸۹

۱۶۷ قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۵۶

Marfat.com

پوچھا گیا ہم نے تجھے دولت سے نوازا، تو نے اسے سینت سینت کے رکھا، غریبوں اور مسکینوں کو ہوا نہ لگنے دی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے صاحبِ اختیار بنایا، تو نے بے اختیاروں کو ستایا، مجبوروں اور بیکسوں کو دبایا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے واعظ و مقرر بنایا، تو نے چکا چکا کر تقریریں کیں، ہم پر نظر نہ رکھی، دولت پر نظر رکھی، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے ڈاکٹر بنایا، تو نے غریب و مسکین مریضوں کو نچوڑنا شروع کیا، ہمدردی و غمخواری سے تیرا دِل خالی رہا، تو نے مریضوں کے بل پر اپنے کاخ و ایوان سجائے اور مخلوقِ خدا کی خدمت نہ کی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے استاد و پروفیسر بنایا تو کلاس لینے سے جی چراتا رہا اور ٹیوشن پڑھا پڑھا کر جیب بھرتا رہا، تو نے علم کی تجارت کی، یہ کیا کیا؟ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے تاجر بنایا، تو نے گاہکوں کو دھوکے پر دھوکے دیئے، نفع کمانے میں لگا رہا اور حلال و حرام کی تمیز اٹھا دی، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ———

اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے قوم کا نگران و محافظ بنایا مگر تو نے حفاظت نہ کی، اُن کے جان و مال اور عزت و آبرو سے کھیلتا رہا تو ہم کیا جواب دینگے؟ ——— اگر پوچھا گیا تو الیکشن جیتنے کے لئے غریبوں کے آگے پیچھے پھرتا تھا، پھر جب ہم نے تجھے کامیاب کیا تُو نے غریبوں سے منہ پھیر لیا اور انہیں دھتکارنے لگا اور پرے ہٹانے لگا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اقتدار دیا، تو نے مظلوم کو رُلایا، ظالموں کو ہنسایا، عزتوں کو لٹوایا، عدل و انصاف کا مذاق اڑایا، من مانی کرتا رہا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے عقل دی اور حق و باطل کی تمیز سکھائی، تو نے عقل کو بالائے طاق رکھ کر حق و باطل میں تمیز نہ کی، تو ہم کیا جواب دینگے؟ ———

اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اپنا بندہ بنایا تُو سب کا بندہ بنا رہا، ہمارا بندہ نہ بنا، تو ہم کیا جواب

Marfat.com

دیں گے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے زمین و آسمان کو تیرا مطیع و فرمانبردار بنایا تُو رنگ و نسل اور زبان و وطن کے بتوں میں گرفتار ہو گیا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ ہاں آج اس کے حضور پیشی ہے، زندگی بھر جس کی نافرمانی کرتے رہے ـــــــ آج کوئی سننے والا نہیں، کس سے فریاد کریں. کہاں جائیں؟ ـــــــ بے بسی سی بے بسی ہے ـــــــ ہاں! ـــــــ

○

بے بسی ہو جو مجھے پرسشِ اعمال کے وقت
دوستو کیا کہوں، اُس وقت تمنا کیا ہے

کاش فریاد مری سن کے یہ فرمائیں حضور
ہاں کوئی دیکھو، یہ کیا شور ہے، غوغا کیا ہے؟

کون آفت زدہ ہے. کس پہ بلا ٹوٹی ہے؟
کس مصیبت میں گرفتار ہے، صدمہ کیا ہے؟

کس سے کہتا ہے کہ للہ خبر لیجے مری؟
کیوں ہے بے تاب، یہ بے چینی کا رونا کیا ہے؟

اس کی بے چینی سے ہے خاطرِ اقدس پہ ملال
بے کسی کیسی ہے پوچھو! کوئی گزرا کیا ہے؟

یوں ملائک کریں معروض کہ اِک مجرم ہے
اس سے پرسش ہے بتا تُو نے کیا کیا ہے؟

سامنا قہر کا ہے، دفترِ اعمال ہیں پیش
ڈر رہا ہے کہ خدا حکم سناتا کیا ہے؟

Marfat.com

آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رسُل !
بندہ بے کس ہے شہا! رحم میں وقفہ کیا ہے ؟
اَب کوئی دَم میں گرفتارِ بلا ہوتا ہوں ،
آپ آجائیں تو کیا خوف ہے، کھٹکا کیا ہے ؟
سُن کے یہ عرضِ مری ، بحرِ کرم جوش میں آئے
یوں ملائک کو ہو ارشاد ، ٹھہرنا کیا ہے ؟
کِس کو تم مَوردِ آفات کیا چاہتے ہو ؟
ہم بھی تو آکے ذرا دیکھیں، تماشا کیا ہے ؟
اُن کی آواز پہ کر اُٹھوں مَیں بے ساختہ شور
اور تڑپ کر یہ کہوں، "اَب مجھے پروا کیا ہے"؟
لو وہ آیا مِرا حامی ، مِرا غمخوارِ اُمم!
آگئی جاں، تنِ بے جاں میں، یہ آنا کیا ہے ؟
پھر مجھے دامنِ اقدس میں چھپالیں سَرور
اور فرمائیں، "ہٹو! اِس پہ تقاضا کیا ہے"؟
"بندہ آزاد شدہ ہے ہمارے دَر کا
کیسا لیتے ہو حساب، اِس پہ تمہارا کیا ہے"؟

Marfat.com

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com